وصداقت کے تحفظ کے لئے ہمیشہ لوگوں کو ابھارتی رہے گی اور خطروں کے مقابلے کے لئے آمادہ کرتی رہے گی۔ بصرہ میں بہت سے مشاہیر کے مزارات ہیں جو اپنے عہد میں شہرت کے مالک تھے اور آج بھی علم وادب کی دنیا میں ان کی یاد تازہ ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی حضرت سلیمان کے اوج کو نہیں پہنچ سکتا۔ شہید اپنے مقدس خون سے نئی زندگی کے چہرہ کو گلنار بناتا ہے۔ شہید کی قربانی آہنی عزم پیدا کرتی ہے۔ شہید کے خون کی دھار سے ہمیشہ مصنف وادیب وشاعر وفقیہ ومعلم پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ حضرت سلیمان کہنے کو غلام تھے لیکن آج شہادت کے شرف سے ممتاز ہیں۔ وہ اس بلند مقام پر ہیں جہاں شاہوں کی رسائی نہیں۔ ان کی بلندی پر علماء حسرت کی نظر ڈالتے ہیں، حکماء و ربانیین رشک کرتے ہیں۔ واقعہ کربلا کا جب بھی مطالعہ ہوگا اس کی تمہید میں حضرت سلیمانؓ کا ذکر خیر ضرور ہوگا۔ علی ظریف الاعظمی مصنف مختصر تاریخ البصرہ (۳۴) واقعہ کربلا کے ذکر میں لکھتے ہیں:

سودت هذه الحادثة المولمة صحائف تاريخ بنی امية

''اس المناک حادثہ نے بنی امیہ کی تاریخ کو سیاہ کر دیا''۔

حضرت سلیمانؓ کی شہادت واقعہ کربلا سے جدا نہیں کی جاسکتی۔ جس طرح بنی ہاشم کے قتل نے علوی وفاطمی جوانوں کی خوں ریزی نے، جس طرح انصار امامؑ کی شہادت نے اموی تاریخ کو سیاہ بنا دیا ہے، اسی ذیل میں حضرت سلیمانؓ کو کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ حضرت سلیمانؓ کی دردناک شہادت ہمیشہ اہل معرفت کو متاثر کرتی رہے گی اور جب بھی ان کی شہادت کا ذکر ہوگا اموی حکومت سے دلوں میں نفرت پرورش پاتی رہے گی۔ اورحق کی بلندی کے لئے دل میں شجاعت، ارادہ میں قوت اور نیت میں خلوص کی موجیں اٹھتی رہیں گی۔ ☆☆☆

(اشاعت اولی: محرم ۱۳۹۷ھ امامیہ مشن لکھنؤ، سلسلہ اشاعت نمبر ۲۷۸)

دو سلام

جناب حید رزیدی اناوی، الہ آباد

جبر واستبداد، ظلم و جور کیا میرے لئے
اسوۂ شبیرؑ ہے جب رہنما میرے لئے
راہ کے کانٹوں کو اس نے اپنی پلکوں سے چنا
کرگیا ہموار لیکن راستہ میرے لئے
بے یقینی بے حسی بے مائگی کے دور میں
اک متاع بے بہا ہے کربلا میرے لئے
کربلا کے ریگزاروں سے اٹھی تھی جو کبھی
مشعل راہ وفا ہے وہ صدا میرے لئے
توڑ کر نکلی تھی جو طوق وسلاسل کا حصار
اک نوائے حریت ہے وہ صدا میرے لئے
موت نے اس کی سکھائے زندہ رہنے کے اصول
اس کا غم سرچشمۂ آب بقا میرے لئے
جنگ کی رخصت نہ ملنے پر کہا عباسؑ نے
کس قدر مشکل ہے اب شرط وفا میرے لئے

❁❁❁

رفیق وہمدم و دم ساز و مہرباں تراغم
غموں کی دھوپ میں ہمت کا سائباں تراغم
ہرایک چیز ہے فانی یہاں مگر مولا
حقیقت ابدی تو ہے، جاوداں تراغم
نہ ہوگا اب حق وباطل میں رابطہ کوئی
ہے ضوفگن حق وباطل کے درمیاں تراغم
ہرایک فتنہ باطل کا سدباب ہے یہ
ہمارے عہد میں ہے حق کا پاسباں تراغم
ہمیشہ رہتا ہے مصروف نصرت حق میں
کہیں یہ ہو کے نہاں اور کہیں عیاں تراغم
ہزار فتنے عزا کی مخالفت میں اٹھے
بہا کے لے گیا سب بحر بیکراں تراغم
حقیقتاً یہ دعائے ظہور مہدیؑ ہے
ہے اپنے جذبۂ نصرت کا ترجماں تراغم

❁❁❁